

هُوَ الْهَاشِمِيُّ

شجرہ طیبہ، قادریہ، خطاریہ

خانوادہ سیدنا ہاشم پیر دستگیر رحمۃ اللہ علیہ

(زیر ہدایت)

تنویر المشانخ سید شاہ محی الدین حسینی تنویر ہاشمی خطاری قادری

صدر الہاشمی ٹرسٹ

درگاہ حضرت سیدنا ہاشم پیر دستگیر رحمۃ اللہ علیہ، بیجاپور۔ 586104،
کرناٹک، انڈیا

☆☆☆

جملہ حقوق محفوظ ہیں

ناشر کی اجازت کے بغیر اس کتاب کے کسی حصہ یا پوری کتاب کو نقل، اشاعت،
طباعت یا کسی اور زبان میں ترجمہ کرنا قانوناً جرم ہے۔

عنوان : شجرہ طیبہ، قادریہ، خطاریہ

مؤلف : تنویر المشانخ سید شاہ محی الدین حسینی تنویر ہاشمی خطاری قادری

ناشر : الہاشمی ٹرسٹ

کمپوزنگ : عبید الرحمن صدیقی مظفر پوری

صفحات : 64

پرئس : الہاشمی پرنٹرس



رابطہ قائم کریں

Address for Correspondence:

Syed Muhammad Tanveer Hashmi
Dargah Hazrat Sayyedina Hashim Peer Dastageer,
P.o. BIJAPUR-586104, Karnataka, INDIA
Cell : +91-9448126876, Tel: +91-8352-244634
E-mail : jamiahashmi@rediffmail.com

سلسلہ خطاریہ کا مختصر تعارف

سلسلہ خطاریہ تصوف کا بہت ہی معروف و قدیم سلسلہ ہے اس
سلسلہ کو ابتداً ترکستان میں بسطامیہ اور وسطی ایشیا میں عشقہ کے نام
سے پکارا جاتا تھا۔ اس سلسلہ کا روحانی تعلق حضرت امام جعفر صادق
سے ہے اسی لئے اس سلسلہ کے بزرگ آپ کی روحانی تعلیمات
سے اکتساب فیض کرتے ہیں۔ حضرت بایزید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ کا
شار اس سلسلہ کے اہم بزرگوں میں ہوتا ہے۔ ہندوستان میں اس
سلسلہ کی اشاعت حضرت سید شاہ عبداللہ خطاری نے فرمائی۔ آپ کی
ولادت بخارا میں ہوئی اور شیخ محمدی عارف نے آپ کو سلسلہ خطاریہ
سے روشناس کرایا۔ نیشاپور اور آذر بائیجان میں کچھ وقت گزارنے
کے بعد آپ پندرہویں صدی عیسوی میں ہندوستان تشریف لائے
کچھ دنوں کے لئے آپ نے ماٹک پور اور جو پور میں بھی قیام کیا۔
آپ کے اخلاص، مجاہدات، نفس کشی اور لگن کو دیکھ آپ کے پیرومرشد

نے آپ کو شطار کہہ کر مخاطب فرمایا یہی اس سلسلے کی وجہ تسمیہ ہے۔
آپ ہی سلسلہ طیفوریہ، بسطامیہ اور عشقہ کے پہلے بزرگ ہیں جو شطار
کے نام سے مشہور ہوئے۔ آپ کا وصال ۱۲۸۵ھ مطابق ۸۹۰ھ
میں ہوا۔

آپ کے وصال کے بعد شیخ محمد علی قاضی، شیخ ظہور حاجی حمید،
شیخ بہلول اور شیخ محمد غوث گوالیاری نے اس سلسلہ کو آگے بڑھایا۔ ان
کے بعد حضرت شاہ وجیہ الدین حسینی گجراتی بعدہ آپ کے بھتیجے
قطب دکن، غوث زمن مرید نواز حضرت سیدنا ہاشم پیر دستگیر رحمۃ اللہ
علیہ نے معرفت کے اس چراغ کو جلانے رکھا اور خلق خدا کے دلوں کو
روحانی فیوض سے منور فرماتے رہے اور الحمد للہ! آج بھی اس کا فیضان
جاری ہے اور قیامت تک جاری و ساری رہے گا۔



حضرت ہاشم پیر دستگیر رحمۃ اللہ علیہ کی مختصر سوانح حیات

آپ کا نام نامی اسم گرامی حضرت سید شاہ ہاشم حسینی شطاری قادری ہے۔ ۹۸۳ھ مطابق ۱۵۷۷ء قصبہ برہان پور علاقہ گجرات میں ولادت ہوئی۔ والد کا نام حضرت سید شاہ برہان الدین حسینی ہے، ابتدائی تعلیم اپنے والد بزرگوار سے اور فقہ و تفسیر و حدیث کی تعلیم اُس وقت کے مستند اساتذہ سے حاصل کی۔ والد بزرگوار کے انتقال کے بعد اپنے تایا زاد بھائی حضرت سید شاہ عبداللہ حسینی فرزند اکبر و جانشین حضرت شاہ وجیہ الدین حسینی سے مرید ہوئے اور نعمت خلافت سے سرفراز ہوئے۔ والد بزرگوار کا انتقال ہو گیا تھا، ظاہری و باطنی کمال حاصل کر چکے تھے چنانچہ تمام مال و اسباب راہ خدا میں مٹا کر حج بیت اللہ کو تشریف لے گئے۔ ۲ رسال مکہ معظمہ اور ۲ رسال مدینہ منورہ میں

رہے اور وہ ساعت سعید آئی کہ عالم بیداری میں سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوئے اور آپ کے حکم کے مطابق بحری راستے سے گوا کی بندرگاہ پر اترے اور سلطان ابراہیم عادل شاہ ثانی کے دورِ اقتدار میں ۱۶۲۱ء میں بیجا پور تشریف لائے۔ تاحیات علم ظاہر و باطن سے بندگانِ خدا کے دلوں کو منور و مجلی کرتے رہے۔ آخر کار ماہ رمضان المبارک کی ساتویں تاریخ بروز جمعہ ۱۰۵۶ھ مطابق ۱۶۴۶ء آپ کا وصال ہوا۔ آپ کا روضہ مبارک آج بھی سرچشمہ عقیدت بنا ہوا ہے اور انشاء اللہ قیامت تک فیضانِ کایہ سلسلہ جاری و ساری رہے گا۔



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ شجرہ عالیہ سلسلہ قادریہ

اَلصَّلٰوَةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ
اَلصَّلٰوَةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا نَبِیَّ اللّٰهِ
اَلصَّلٰوَةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا حَبِیْبَ اللّٰهِ
کَہِیْعَصَ حَمْعَسَقٍ - طہ۔ یس
مَنْ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ دَخَلَ الْجَنَّةَ
بِلَا حِسَابٍ وَلَا عَذَابٍ - (الحديث)

الہی بحرمت سید المرسلین حضرت سیدنا محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم
الہی بحرمت عارف کامل حضرت سیدنا امیر المؤمنین علی ابن ابی طالب کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم
الہی بحرمت عارف کامل سید الشہداء حضرت سیدنا امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ
الہی بحرمت عارف کامل سیدنا امام زین العابدین رضی اللہ تعالیٰ عنہ

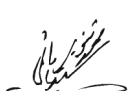
الہی بحرمت عارف کامل سیدنا امام محمد باقر رضی اللہ تعالیٰ عنہ
الہی بحرمت عارف کامل سیدنا امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ
الہی بحرمت عارف کامل سیدنا امام موسیٰ کاظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ
الہی بحرمت عارف کامل سیدنا امام علی موسیٰ رضا رضی اللہ عنہ
الہی بحرمت عارف کامل سیدنا خواجہ معروف کرنی قدس اللہ تعالیٰ سرہ العزیز
الہی بحرمت عارف کامل سیدنا خواجہ سرّی سقطی قدس اللہ تعالیٰ سرہ العزیز
الہی بحرمت عارف کامل سیدنا خواجہ ابوالقاسم جنید بغدادی قدس اللہ تعالیٰ سرہ العزیز
الہی بحرمت عارف کامل سیدنا خواجہ ابوبکر عبداللہ شہلی قدس اللہ تعالیٰ سرہ العزیز
الہی بحرمت عارف کامل سیدنا خواجہ عبدالواحد تہمی قدس اللہ تعالیٰ سرہ العزیز
الہی بحرمت عارف کامل سیدنا خواجہ ابوالفرح یوسف طرطوسی قدس اللہ تعالیٰ سرہ العزیز
الہی بحرمت عارف کامل سیدنا خواجہ ابوالحسن علی القزوینی البہکاری قدس اللہ تعالیٰ سرہ العزیز
الہی بحرمت عارف کامل سیدنا خواجہ ابو سعید مبارک مخزومی قدس اللہ تعالیٰ سرہ العزیز
الہی بحرمت عارف کامل سیدنا حضرت سیدنا خواجہ سلطان الاولیاء محی الدین عبدالقادر غوث اعظم جیلانی قدس اللہ تعالیٰ سرہ العزیز
الہی بحرمت عارف کامل سیدنا عبدالرزاق قادری قدس اللہ تعالیٰ سرہ العزیز

الہی بحرمت عارف کامل سیدنا عبداللہ حسینی قادری قدس اللہ تعالیٰ سرہ العزیز
 الہی بحرمت عارف کامل سیدنا ابراہیم حسینی قادری قدس اللہ تعالیٰ سرہ العزیز
 الہی بحرمت عارف کامل سیدنا جعفر احمد حسینی قادری قدس اللہ تعالیٰ سرہ العزیز
 الہی بحرمت عارف کامل سیدنا محمد حسینی قادری قدس اللہ تعالیٰ سرہ العزیز
 الہی بحرمت عارف کامل سیدنا عبدالغفار قادری قدس اللہ تعالیٰ سرہ العزیز
 الہی بحرمت عارف کامل سیدنا محمود قادری قدس اللہ تعالیٰ سرہ العزیز
 الہی بحرمت عارف کامل سیدنا عبدالرؤف قادری قدس اللہ تعالیٰ سرہ العزیز
 الہی بحرمت عارف کامل سیدنا عبدالوہاب قادری قدس اللہ تعالیٰ سرہ العزیز
 الہی بحرمت عارف کامل سیدنا محمد علاء الدین قاضی قدس اللہ تعالیٰ سرہ العزیز
 الہی بحرمت عارف کامل سیدنا ابوالفتح ہدایت اللہ سرمست قادری قدس اللہ
 تعالیٰ سرہ العزیز
 الہی بحرمت عارف کامل سیدنا شاہ ظہور حاجی حضور قادری قدس اللہ تعالیٰ سرہ العزیز
 الہی بحرمت عارف کامل سیدنا محمد غوث گوالیاری قدس اللہ تعالیٰ سرہ العزیز
 الہی بحرمت عارف کامل سیدنا وجیہ الدین حسینی حیدر علی ثانی قدس اللہ تعالیٰ
 سرہ العزیز۔

الہی بحرمت عارف کامل سیدنا عبداللہ حسینی قدس اللہ تعالیٰ سرہ العزیز۔
 الہی بحرمت عارف کامل سیدنا قطب دکن ہاشم پیر دنگیر قدس اللہ تعالیٰ سرہ العزیز
 الہی بحرمت عارف کامل سیدنا برہان الدین حسینی ہاشمی قدس اللہ تعالیٰ سرہ العزیز
 الہی بحرمت عارف کامل سیدنا مرتضیٰ حسینی ہاشمی قدس اللہ تعالیٰ سرہ العزیز۔
 الہی بحرمت عارف کامل سیدنا وجیہ الدین حسینی ہاشمی قدس اللہ تعالیٰ سرہ العزیز
 الہی بحرمت عارف کامل سیدنا محمد غوث حسینی ہاشمی قدس اللہ تعالیٰ سرہ العزیز
 الہی بحرمت عارف کامل سیدنا عبداللہ حسینی ہاشمی قدس اللہ تعالیٰ سرہ العزیز
 الہی بحرمت عارف کامل سیدنا وجیہ الدین حسینی ہاشمی گجراتی حسینی قدس اللہ
 تعالیٰ سرہ العزیز۔
 الہی بحرمت عارف کامل سیدنا برہان الدین حسینی ہاشمی قدس اللہ تعالیٰ سرہ العزیز
 الہی بحرمت عارف کامل سیدنا وجیہ الدین حسینی ہاشمی قدس اللہ تعالیٰ سرہ العزیز
 الہی بحرمت عارف کامل سیدنا عبداللہ حسینی ہاشمی قدس اللہ تعالیٰ سرہ العزیز
 الہی بحرمت عارف کامل سیدنا مرتضیٰ حسینی ہاشمی قدس اللہ تعالیٰ سرہ العزیز۔
 الہی بحرمت عارف کامل سیدنا عبداللہ حسینی ہاشمی قدس اللہ تعالیٰ سرہ العزیز
 الہی بحرمت تنویر المشائخ سیدنا محی الدین حسینی عرف تنویر ہاشمی مدظلہ العالی

الہی بحرمت میں ہمہ مرشدان موصوفین
 را داخل دریں سلسلہ
 عالیہ گردانیدہ از جمیع شرک و معاصی باز داشتہ بذوق و شوق و محبت خویش
 داد۔ آمین یا رب العالمین۔

بحق شجرہ پیران قادر مصطفیٰ گن ہمہ باطن و ظاہر
 ہر کہ خواند شجرہ شطار را نعمت یابد گوہر اسرار را

دستخط: 

تاریخ:

شجرہ مبارکہ سلسلہ عالیہ شطاریہ

الہی بحرمت تاجدار مدینہ سید المرسلین محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم۔
 الہی بحرمت عارف کامل امیر المومنین علی ابن ابی طالب کرم اللہ وجہہ الکریم۔
 الہی بحرمت عارف کامل سیدنا سید الشہداء امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔
 الہی بحرمت عارف کامل سیدنا امام زین العابدین رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔
 الہی بحرمت عارف کامل سیدنا امام محمد باقر رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔
 الہی بحرمت عارف کامل سیدنا امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ۔
 الہی بحرمت عارف کامل سلطان العارفین خواجہ بایزید بسطامی قدس اللہ تعالیٰ سرہ العزیز
 الہی بحرمت عارف کامل خواجہ محمد مغربی قدس اللہ تعالیٰ سرہ العزیز۔
 الہی بحرمت عارف کامل خواجہ اعرابی ابو یزید عشق قدس اللہ تعالیٰ سرہ العزیز۔
 الہی بحرمت عارف کامل خواجہ مولانا ترک طوسی قدس اللہ تعالیٰ سرہ العزیز۔
 الہی بحرمت عارف کامل خواجہ ابوالحسن عشق کرمانی قدس اللہ تعالیٰ سرہ العزیز۔
 الہی بحرمت عارف کامل خواجہ شیخ خداقلی ماوراء النہر قدس اللہ تعالیٰ سرہ العزیز۔

الہی بحرمت عارف کامل خواجہ محمد عاشق ابن شیخ خداقلی قدس اللہ تعالیٰ سرہ العزیز۔
 الہی بحرمت عارف کامل خواجہ محمد عارف قدس اللہ تعالیٰ سرہ العزیز۔
 الہی بحرمت عارف کامل شیخ العارف عبد اللہ شطاری قدس اللہ تعالیٰ سرہ العزیز۔
 الہی بحرمت عارف کامل شیخ قاضن شطاری منیری قدس اللہ تعالیٰ سرہ العزیز۔
 الہی بحرمت عارف کامل ابوالفتح ہدایت اللہ سرمست قدس اللہ تعالیٰ سرہ العزیز۔
 الہی بحرمت عارف کامل سلطان الموحدين شیخ ظہور حاجی حضور قدس اللہ تعالیٰ سرہ العزیز۔
 الہی بحرمت عارف کامل غوث العالم سیدنا محمد غوث گوالیاری قدس اللہ تعالیٰ سرہ العزیز۔
 الہی بحرمت عارف کامل وجیہ الحق والمملۃ والدین حیدر علی غانی سیدنا وجیہ الدین حسینی قدس اللہ تعالیٰ سرہ العزیز۔
 الہی بحرمت عارف کامل سیدنا عبد اللہ حسینی قدس سرہ العزیز۔
 الہی بحرمت عارف کامل قطب الاقطاب سیدنا ہاشم حسینی قدس اللہ تعالیٰ سرہ العزیز۔
 الہی بحرمت عارف کامل سیدنا برہان الدین حسینی قدس اللہ تعالیٰ سرہ العزیز۔
 الہی بحرمت عارف کامل سیدنا مرتضیٰ حسینی قدس اللہ تعالیٰ سرہ العزیز۔

الہی بحرمت عارف کامل سیدنا وجیہ الدین حسینی قدس اللہ تعالیٰ سرہ العزیز۔
 الہی بحرمت عارف کامل سیدنا محمد غوث حسینی قدس اللہ تعالیٰ سرہ العزیز۔
 الہی بحرمت عارف کامل سیدنا عبد اللہ حسینی قدس اللہ تعالیٰ سرہ العزیز۔
 الہی بحرمت عارف کامل سیدنا وجیہ الدین حسینی قدس اللہ تعالیٰ سرہ العزیز۔
 الہی بحرمت عارف کامل سیدنا برہان الدین حسینی قدس اللہ تعالیٰ سرہ العزیز۔
 الہی بحرمت عارف کامل سیدنا وجیہ الدین حسینی قدس اللہ تعالیٰ سرہ العزیز۔
 الہی بحرمت عارف کامل سیدنا عبد اللہ حسینی قدس اللہ تعالیٰ سرہ العزیز۔
 الہی بحرمت عارف کامل سیدنا مرتضیٰ حسینی قدس اللہ تعالیٰ سرہ العزیز۔
 الہی بحرمت عارف کامل سیدنا محمد عبد اللہ حسینی قدس اللہ تعالیٰ سرہ العزیز۔
 الہی بحرمت عارف کامل سیدنا محمد علی الدین حسینی تنویر ہاشمی دامت برکاتہم العالیہ



شجرہ نسب

- (۱) حضور تاجدار مدینہ سید الانبیاء والمرسلین محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم۔
- (۲) حضرت سیدہ فاطمہ زہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔
- (۳) حضرت سیدنا علی ابن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ
- (۴) حضرت سیدنا امام حسین شہید کربلا رضی اللہ عنہ۔
- (۵) حضرت سیدنا امام زین العابدین رضی اللہ عنہ
- (۶) حضرت سیدنا امام محمد باقر رضی اللہ عنہ۔
- (۷) حضرت سیدنا امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ
- (۸) حضرت سیدنا امام موسیٰ کاظم رضی اللہ عنہ۔
- (۹) حضرت سیدنا امام علی موسیٰ رضا رضی اللہ عنہ
- (۱۰) حضرت سیدنا امام تقی حسینی رضی اللہ عنہ۔
- (۱۱) حضرت سیدنا امام موسیٰ مرقع رضی اللہ عنہ۔
- (۱۲) حضرت سیدنا احمد حسینی رضی اللہ عنہ۔

- (۱۳) حضرت سیدنا محمد عریض حسینی رضی اللہ عنہ۔
- (۱۴) حضرت سیدنا مجتبیٰ حسینی رضی اللہ عنہ۔
- (۱۵) حضرت سیدنا احمد حسینی رضی اللہ عنہ۔
- (۱۶) حضرت سیدنا جمال الدین حسینی رضی اللہ عنہ۔
- (۱۷) حضرت سیدنا بہاء الدین حسینی رضی اللہ عنہ۔
- (۱۸) حضرت سیدنا علیم الدین حسینی رضی اللہ عنہ۔
- (۱۹) حضرت سیدنا بدر الدین حسینی رضی اللہ عنہ۔
- (۲۰) حضرت سیدنا شمس الدین حسینی رضی اللہ عنہ
- (۲۱) حضرت سیدنا ظہور الدین حسینی رضی اللہ عنہ۔
- (۲۲) حضرت سیدنا کبیر الدین حسینی رضی اللہ عنہ۔
- (۲۳) حضرت سیدنا بہاء الدین حسینی رضی اللہ عنہ۔
- (۲۴) حضرت سیدنا معین الدین حسینی رضی اللہ عنہ۔
- (۲۵) حضرت سیدنا عطاء محمد حسینی رضی اللہ عنہ۔
- (۲۶) حضرت سیدنا عماد الدین حسینی رضی اللہ عنہ۔
- (۲۷) حضرت سیدنا نصر اللہ حسینی رضی اللہ عنہ۔

(۲۸) حضرت سیدنا برہان الدین حسینی رضی اللہ عنہ۔

(۲۹) حضرت سیدنا ہاشم حسینی رضی اللہ عنہ۔

(۳۰) حضرت سیدنا مرتضیٰ حسینی رضی اللہ عنہ۔

(۳۱) حضرت سیدنا برہان الدین حسینی رضی اللہ عنہ۔

(۳۲) حضرت سیدنا مرتضیٰ حسینی رضی اللہ عنہ۔

(۳۳) حضرت سیدنا وجیہ الدین حسینی رضی اللہ عنہ۔

(۳۴) حضرت سیدنا عبداللہ حسینی رضی اللہ عنہ۔

(۳۵) حضرت سیدنا وجیہ الدین حسینی رضی اللہ عنہ۔

(۳۶) حضرت سیدنا برہان الدین حسینی رضی اللہ عنہ۔

(۳۷) حضرت سیدنا وجیہ الدین حسینی رضی اللہ عنہ۔

(۳۸) حضرت سیدنا وجیہ الدین حسینی ثانی رضی اللہ عنہ۔

(۳۹) حضرت سیدنا عبداللہ حسینی رضی اللہ عنہ۔

(۴۰) حضرت سیدنا مصطفیٰ حسینی رضی اللہ عنہ۔

(۴۱) حضرت سیدنا برہان الدین حسینی مدظلہ العالی

(۴۲) حضرت سیدنا و مرشدنا محمدی الدین حسینی عرف تنویر ہاشمی دامت برکاتہم القدسیہ۔

فاتحہ سلسلہ عالیہ قادریہ شطاریہ

یہ شجرہ مبارکہ روزانہ بعد نماز فجر قبلہ رو ہو کر انتہائی اخلاص و یکسوئی کے ساتھ پابندی سے پڑھے۔ بعدہ درود تاج یا درود غوثیہ ایک بار۔ سورہ فاتحہ ایک بار، آیہ الکرسی تین بار۔ سورہ اخلاص ۳۳ بار، آخر میں درود تاج یا درود غوثیہ ایک بار پڑھ کر اس کا ثواب جمع مشائخ کرام سلسلہ قادریہ شطاریہ کی ارواح طیبہ کو نذر کریں۔ جس پیر و مرشد کے دست حق پرست پر بیعت رہے۔ اگر وہ بقید حیات ہیں تو اُن کے لئے صحت و سلامتی کی دُعا کرے اگر وصال کر گئے ہوں تو اُن کو بھی فاتحہ میں شامل کر لیں۔



پنج گنج قادریہ شطاریہ

بعد نماز فجر : یا عَزَّوَجَلَّ

بعد نماز ظہر : یا کَرِیْمُ

بعد نماز عصر : یا جَبَّارُ

بعد نماز مغرب : یا سَتَّارُ

بعد نماز عشاء : یا غَفَّارُ

سو بار اول و آخر ۳۳ بار درود شریف کے ساتھ پابندی سے پڑھے۔

اذکار شطاریہ

لا الہ الا اللہ : ۱۳۳ مرتبہ

لا الہ الا اللہ : ۱۳۳ مرتبہ

لا الہ الا اللہ : ۱۳۳ مرتبہ

تین بار اول و آخر درود شریف کے ساتھ۔

نماز حاجت

غوث العالم سیدنا محمد غوث گوالیاری رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ حدیث شریف میں آیا ہے کہ اگر کوئی مشکل کام آپڑے یا کسی ظالم کے پھندے میں گرفتار ہو جائے تو چاہئے کہ یہ نماز پڑھے مجھ کو قسم ہے اُس خدائے پاک کی جس نے مجھے تبلیغ احکام کیلئے بھیجا ہے اگر صدق نیت سے مردہ پر پڑھی جائے تو وہ زندہ ہو جائے وہ نماز یہ ہے:

چار رکعت دو سلام سے پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد:

قُلْ اللَّهُمَّ مَلِكُ الْمُلْكِ تُوْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ تَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعْزِزُ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ ط
بِيَدِكَ الْخَيْرُ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ. تُوْلِيهِ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِيهِ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَمِيتِ وَتُخْرِجُ الْمَمِيتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ

بَغْيَرِ حِسَابٍ -

دوسری رکعت میں اِنَّا اَعْطَيْنَكَ الْكَوْثَرَ طَارِحٌ
تیسرے رکعت میں قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ طَارِحٌ
اور چوتھی رکعت میں قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ طَارِحٌ

چاروں رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد ہر ایک آیات اور سورتوں کو ۱۵ بار پڑھے۔ سلام کے بعد مندرجہ ذیل دُعا پڑھے۔ انشاء اللہ مصلیٰ سے اٹھنے نہ پائے گا کہ حق تعالیٰ اس کی حاجت کو پوری کر دے گا۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ. وَأَفْوِضْ أَمْرِي إِلَى اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ يَا مَنْ ذَكَرَ شَرُّ لِّلَّذَا كَرِهِينَ وَيَا مَنْ طَاعَتُهُ نَجَاةٌ لِّلْمُطْعِينَ وَيَا مَنْ رَاقَتُهُ مَلَجَا لِّلْعَالَمِينَ وَيَا مَنْ لَا يَخْفَى عَلَيْهِ أَنْبَاءُ الْمُحْتَاجِينَ. (جواہرِ غمہ)



ضروری ہدایات

(۱) مسلک اہلسنت وجماعت پر ہمیشہ قائم رہیں تمام فرقہ ہائے باطلہ سے جدا رہیں اور ان کی کوئی بات نہ سنیں۔ دین وایمان کی حفاظت اور اس پر مداومت کی حد سے زیادہ کوشش کریں۔ دنیا کے مال واسباب فانی ہیں ایمان کی دولت کی ہمیشہ فکر کریں جو دائمی ہے مسلک اہل سنت وجماعت وہی مسلک حق ہے جو ”ماانا علیہ واصحابی“ کا ترجمان جس کی ترویج و اشاعت ہمیشہ ہمارے اسلاف خصوصاً سید الاولیاء شیخ المشائخ عبدالقادی مجی الدین جیلانی المعروف بہ غوث اعظم عطاءے رسول خواجہ خواجگاں سیدنا معین الدین چشتی حسن سنجری مجدد مائے عشرہ حیدر علی ثانی سیدنا وجیہ الدین حسینی گجراتی، قطب دکن، غوث زمن مرید نواز سیدنا ہاشم پیر دکنی، مجدد مائے حاضرہ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا فاضل بریلوی، خاتم الاکابر امام الشاہ انوار اللہ فاروقی رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین اور دیگر علمائے حق نے اپنی تقریر و تحریر و تدوین کے ذریعہ کی ہے۔ اور تاقیام قیامت اہل حق

اس کام کو کرتے رہیں گے یہی وہ جماعت ہے جو فرقہ ناجیہ ہے۔

(۲) فرائض کی ادائیگی میں کوتاہی نہ برتیں خصوصاً نماز پنجگانہ کا جماعت اہتمام کریں عورتیں گھروں میں اور مرد مسجد میں ادا کریں۔ ہر حال میں تمام کاموں کو چھوڑ کر مستحب اوقات میں نماز ادا کریں۔ اور دارین کی سعادتوں سے بہرہ ور ہوں۔ اللہ ورسول کے احکام کی پابندی کرنے کی بدولت ہی انسان کو فیروز بختری حاصل ہوتی ہے۔ بے نمازی اور قصد نماز قضا کرنے والے رزق کی تنگی اور اللہ کے غضب کے شکار ہوں گے۔ خبردار کبھی قصد نماز قضا نہ کرنا اور نماز سے دور رہ کر اپنے آپ کو سنی کہنا یا پیری مریدی پر فخر کرنا اپنے آپ کو دھوکہ دینا ہے۔ جو نمازیں قضا ہو گئی ہوں جتنی جلدی ہو سکے ان کو ادا کرے اور سچے دل سے توبہ کرے۔

نوٹ: فرض اور تہ دوئوں نمازوں کی قضا ادا کرے۔

(۳) رمضان شریف کے روزے فرض ہیں۔ فرض روزے ادا کرے اور اگر رمضان کے روزے قضا ہو گئے ہوں تو رمضان شریف کی آمد

سے قبل قضا روزے رکھ لے۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ قضا روزے جب تک ادا نہ کئے جائیں تو رمضان کے اگلے روزے قبول نہ ہونگے۔

(۴) جو صاحب نصاب ہیں زکوٰۃ ادا کریں صاحب نصاب پر زکوٰۃ فرض ہے اگر زکوٰۃ نہ ادا کی ہو تو فوراً حساب کر کے زکوٰۃ ادا کرے۔ اللہ تعالیٰ نیک کاموں کا اجر ضائع نہیں فرماتا۔

(۵) صاحب استطاعت پر زندگی میں ایک بار حج فرض ہے۔ حج فرض ہوتے ہی اولین وقت میں حج ادا کرے اس لئے کہ زندگی کا کوئی بھروسہ نہیں ہے۔ اللہ کے رسول ﷺ نے تارک حج کیلئے فرمایا ہے کہ چاہے وہ یہودی ہو کر مرے چاہے نصرانی ہو کر مرے۔

(۶) حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی میں غفلت نہ برتے، جھوٹ، فحش کلامی، چغلی، غیبت زنا، لواطت، ریاکاری، تکبر، داڑھی منڈوانا یا کتر وانا، فاسقوں کے طرز عمل کو اپنانا، ناچ گانا، فلم بینی، سود خوری جیسے تمام افعال قبیحہ و شنیعہ سے بچے۔ تمام بدعات و خرافات

سے اجتناب کرے۔

(۷) مذکورہ بالا ہدایتوں پر عمل کرے انشاء اللہ! اللہ و رسول ﷺ کے وعدہ کے مطابق دونوں جہان کی سعادتوں سے شاد کام ہوگا۔

اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا ہے کہ اپنے حبیب پاک صاحب ولولاک صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل ہر سالک راہ کو مذکورہ بالا ہدایتوں پر عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ اور انہیں نسبتوں کی برکتوں سے مالا مال فرمائے اور راہ شریعت و طریقت میں کامیابی عطا فرمائے۔ آمین۔ بجاہ حبیب اکرم صلی اللہ علیہ وسلم۔



تصویر

ایسی جگہ کا انتخاب کرے جو شور و غل سے پاک ہو۔ خلوت میں اپنے پیر و مرشد کی صورت کو تصور میں جمائے اور اگر شیخ کا انتقال ہو گیا ہو تو اُن کے مزار پر انوار کو تصور میں بسائے۔ کمال ادب کے ساتھ خشوع و خضوع کا خیال رکھے اپنے آپ کو ان کی بارگاہ میں حاضر جانے اور اس یقین کے ساتھ یہ خیال دل میں جمائے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے انوار و تجلیات، فیوض و برکات شیخ کے دل پر نازل ہو رہے ہیں اور میرا دل بھی شیخ کے نیچے کشکول کی طرح ہے اور انوار و تجلیات اہل اہل کر میرے دل میں آ رہے ہیں اور میں اپنے سے قریب تر ہوتا جا رہا ہوں۔ اس تصور کو درجہ کمال تک بڑھائے یہاں تک کہ سارے فاصلے ختم ہو جائیں اور شیخ طریقت کی صورت متشکل ہو کر سامنے آجائے اور ہر قدم اور ہر گام پر مشکل کشائی کرے۔

خواتین راہ طریقت کیلئے خصوصی ہدایت

خواتین پر پردہ فرض ہے ہر غیر محرم سے پردہ کریں، نہ گھر میں بے پردہ رہیں اور نہ بلا عذر شرعی گھر سے باہر نکلیں۔ جہاں عورت کا پورا وجود پردہ ہے وہیں ان کی آواز بھی پردہ ہے۔ لہذا اپنی آواز اس قدر بلند نہ کریں کہ غیروں کے کانوں تک پہنچے ایسا لباس پہنیں جس سے پوری طرح ستر پوشی ہو سکے۔ غیر مردوں کے علاوہ، جیٹھ، دیور، بہنوئی، سکے چچا زاد، خالہ زاد، پھوپھی زاد، ماموں زاد بھائی وغیرہ رشتہ داروں سے بھی پردہ کریں۔ ہمیشہ نگاہ نیچی رکھیں۔

اے اسلام کی شہزادیو! پردہ کی اہمیت و فرضیت کو جانو! عورت جب تک پردہ میں رہے گی معاشرہ صاف ستھرا رہے گا اور جس وقت بے پردہ ہو جائے گی گھر سے لیکر بازار تک سارا ماحول پراگندہ ہو جائیگا۔

بچیوں کو اتنی تعلیم ضرور دیں کہ وہ احکام اسلام پر عمل پیرا ہو سکیں، مخلوط تعلیم سے بچائیں، زیور و اخلاق و عمل سے آراستہ کریں۔ حضرت سیدہ

فاطمہ زہرا رضی اللہ عنہا و دیگر خواتین اسلام کی سیرت سے آگاہ کریں۔ اور انہیں مشعل راہ بنائیں۔ اسی میں دنیا و آخرت کی کامرانی ہے۔

شب و روز کے اعمال و ہدایات

- (۱) نماز فجر کے بعد تلاوت قرآن مجید کرنا۔
- (۲) نماز اشراق و چاشت کا اہتمام کرنا۔
- (۳) نماز عشاء کے بعد حسب استطاعت سلسلہ کا ذکر کرنا۔
- (۴) ہمیشہ با وضو رہنا۔
- (۵) علم دین کے حصول میں ہمیشہ کوشاں رہنا۔
- (۶) جمعہ کی نماز کے بعد کثرت سے درود شریف پڑھنا۔
- (۷) بزرگان دین اور اپنے اہل خاندان مرحومین کی قبروں کی زیارت کرنا اور انہیں ایصال ثواب کرنا۔
- (۸) گھروں میں وقتاً فوقتاً محفل میلاد کا انعقاد کرنا۔
- (۹) شب ولادت، شب معراج، شب برأت، شب قدر اور شب عاشورہ کے علاوہ ذکر و فکر کیلئے شب بیداری کرنا۔

(۱۰) صرف اور صرف سنی امام کے پیچھے ہی نماز پڑھنا۔

(۱۱) اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی نعمتوں کا شکر بجالانا۔ غریبوں، یتیموں، بیواؤں، مظلوموں و بیماروں کی مدد کرنا، صدقہ و خیرات کثرت سے کرنا۔

مراقبہ

بندہ کے دل کا اللہ تعالیٰ کی ذات سے متعلق ہو جانے کا نام مراقبہ ہے۔ مراقبہ یہ ذہن و فکر کی ایک کیفیت کا نام ہے، اللہ تعالیٰ اور اس کے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کے عطا کردہ دینی نظام و احکام کی پیروی اور پیرومرشد کے ارشادات پر عمل پیرا ہو کر سالک راہ جس باطنی کیفیت کو حاصل کرنے میں مکمل اخلاص کے ساتھ کوشاں رہتا ہے اُس راہ کی انتہا کو درجہ احسان کہا جاتا ہے اور یہی درجہ احسان مراقبہ ہے۔ کثرت سے اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنا اور اس کے اسماء پر انتہائی انتہاک کے ساتھ غور و فکر کرنا اور اپنے قلب کو اللہ کے ذکر کے حوالے

کر دینا۔ اپنے قلبی احوال پر غور کرنا اور یہ مشق جاری رکھنا سالک راہ کے حواس کو بیدار کر کے اس کی روحانیت کو قوی کرتی ہے۔ مراقبہ کا طریقہ یہ ہے کہ سالک راہ آنکھ بند کر کے گردن کو دل کی جانب جھکا کر اپنے دل کے احساسات پر غور کرتے ہوئے کثرت سے اللہ کا ذکر کرے۔ جن اسماء باری تعالیٰ کا ذکر کیا گیا ہے اُن کے معانی و مطالب پر غور و فکر کرے یہاں تک کہ تصور مکمل ہو کر درجہ کمال کو پہنچ جائے۔



درود تاج

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحم والا ہے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ وَالْبِرَاقِ وَالْعِلْمِ دَافِعِ الْبَلَاءِ وَالْوَبَاءِ وَالْفَقْطِ وَالْمَرَضِ وَالْأَلَمِ اِسْمُهُ مَكْتُوبٌ مَرْفُوعٌ مَشْفُوعٌ مَنقُوشٌ فِي اللُّوحِ وَالْقَلَمِ سَيِّدِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ جِسْمُهُ مُقَدَّسٌ مُعَظَّرٌ مُطَهَّرٌ مُنَوَّرٌ فِي الْبَيْتِ وَالْحَرَمِ شَمْسُ الضُّحَى بَدْرُ الدُّجَى صَدْرُ الْعُلَى نُورُ الْهُدَى كَهْفُ الْوَرَى مُصْبِحُ الظُّلَمِ جَمِيلُ الشِّيمِ شَفِيعُ الْأَمَمِ صَاحِبُ الْجُودِ وَالْكَرَمِ وَاللَّهُ عَاصِمُهُ وَجَبْرِيلُ خَادِمُهُ وَالْبِرَاقُ مَرْكَبُهُ وَالْمِعْرَاجُ سَفَرُهُ وَسِدْرَةُ الْمُنْتَهَى مَقَامُهُ وَقَابُ تَوَسُّلِ مَطْلُوبِهِ وَالْمَطْلُوبُ مَقْصُودُهُ وَالْمَقْصُودُ مَوْجُودُهُ سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ شَفِيعِ

الْمُنْتَبِينَ اُنَيْسِ الْغَرْبَيْنِ رَحْمَةً لِلْعَالَمِينَ رَاحَةً الْعَاشِقِينَ مُرَادِ الْمُشْتَاقِينَ شَمْسِ الْعَارِفِينَ سِرَاجِ السَّالِكِينَ مُصْبِحِ الْمُقَرَّبِينَ مُحِبِّ الْفُقَرَاءِ وَالْغُرَبَاءِ وَالْمَسَاكِينِ سَيِّدِ الثَّقَلَيْنِ نَبِيِّ الْحَرَمَيْنِ اِمَامِ الْقِبْلَتَيْنِ وَسَيِّدِنَا فِي الدَّارَيْنِ صَاحِبِ قَابِ قَوْسَيْنِ مُحَبُّوبِ رَبِّ الْمَشْرِقَيْنِ وَالْمَغْرِبَيْنِ جَدِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ مَوْلَانَا وَمَوْلَى الثَّقَلَيْنِ اَبِي الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ نُورِ مَنْ نُورِ اللَّهِ يَأْيُهَا الْمُشْتَاقُونَ بَنُورِ جَمَالِهِ صَلُّوا عَلَيْهِ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا

دورِ غوثیہ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مُعَدِّ الْجُودِ وَالْكَرَمِ إِلَهٍ وَصَحْبِهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ



دُعَاءِ اَنْسُ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا

بِسْمِ اللّٰهِ خَيْرِ الْأَسْمَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا

يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي

السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ بِسْمِ اللّٰهِ عَلَى

نَفْسِي وَدِينِي بِسْمِ اللّٰهِ عَلَى أَهْلِي وَمَالِي

بِسْمِ اللّٰهِ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ أَعْطَانِيهِ رَبِّي

اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ، أَعُوذُ

بِاللّٰهِ مِمَّا أَخَافُ وَأَحْذَرُ اللَّهُ رَبِّي لَا أُشْرِكُ

بِهِ شَيْئًا عَزَّ جَارُكَ، وَجَلَّ ثَنَاءُكَ وَتَقَدَّسَتْ

أَسْمَاءُكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ، أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ

كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ، وَشَيْطَانٍ مَّرِيدٍ، وَمِنْ شَرِّ

قَضَاءِ السُّوءِ، وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ أَنْتَ

أَخِذْ بِنَاصِيَتِهَا، إِنَّ رَبِّي عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ

اللہ کے نام سے جو سب ناموں سے بہتر ہے اس اللہ کے نام سے جس کے نام کے ساتھ زمین میں کوئی چیز نقصان پہنچاتی ہے اور نہ آسمان میں اور وہی سننے والا جاننے والا ہے اللہ کے نام سے میرے نفس اور میرے دین پر اللہ کے نام سے میرے گھر والے اور میرے مال پر اللہ کے نام سے ہر اس چیز پر جو میرے پروردگار نے مجھے دی ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں ان چیزوں سے جن سے ڈرتا اور بچتا ہوں اللہ میرا پالنے والا

ہے اس کے ساتھ کسی بھی چیز کو شریک نہیں ٹھہراتا ہوں غالب ہے جو تیری پناہ میں ہے، اور برتر ہے تیری تعریف، اور پاکیزہ ہیں تیرے سب نام اور تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، میں تیری پناہ مانگتا ہوں ہر سرکش ہٹ دھرم سے اور سرکش شیطان سے اور بد نصیبی کی برائی سے اور ہر جانور کی شر سے جس کی چوٹی تیرے قبضہ قدرت میں ہے۔ بیشک میرا پروردگار سیدھے راستے پر ملتا ہے۔

ہدایت : حل مشکلات، قضائے حاجات، ترقی رزق، حفاظت دشمنان و خیر و برکت کیلئے روزانہ صبح و شام ایک بار یہ دعا پڑھیں۔ پوری پابندی کے ساتھ۔



استخارہ کا آسان طریقہ

کسی اہم معاملہ میں خیر کی راہ درکار ہے تو استخارہ کا حکم سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے دیا ہے۔ ہم یہاں صلوٰۃ استخارہ اور دعائے استخارہ کی ترکیب دیتے ہیں جو صوفیائے کرام کے معمولات میں سے ہے۔ جب کسی کام کے لئے استخارہ کرنا ہو تو پہلے دو رکعت نماز استخارہ کی نیت سے پڑھے، اس کے بعد دعائے استخارہ پڑھے۔ اول و آخر درود پاک ضرور شامل کرے۔ حدیث پاک میں درج ہے کہ دعائے استخارہ سات بار پڑھے اور دل پر نظر رکھے دل جو کہے اس پر عمل کرے۔

صوفیائے کرام فرماتے ہیں کہ با وضو دعائے استخارہ پڑھتے پڑھتے رات کو قبلہ رو سو جائے۔ خواب میں سفیدی سبزی نظر آئے تو کام بہتر ہے۔ سیاہی و سرخی نظر آئے تو وہ کام بُرا ہے۔ لہذا اس کام سے پرہیز کرے۔ ۳-۵۔ یاے دن تک مسلسل یہ عمل کرے۔ ہدایت ملے گی۔

دُعائے استخارہ یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُكَ بِعِلْمِكَ وَ اَسْتَقْدِرُكَ
بِقُدْرَتِكَ. وَ اَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِیْمِ
فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَ تَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ
وَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ
اِنَّ هَذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَ مَعَاشِیْ
وَ عَاقِبَةِ اَمْرِیْ وَ عَاجِلِ اَمْرِیْ وَ اَجَلِهٖ
فَاَقْدِرْهُ لِیْ وَ یَسِّرْ لِیْ ثُمَّ بَارِكْ لِیْ فِیْهِ وَ
اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اِنَّ هَذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ
دِیْنِیْ وَ مَعَاشِیْ وَ عَاقِبَةِ اَمْرِیْ وَ عَاجِلِ

اَمْرِیْ وَ اَجَلِهٖ فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ وَ اصْرِفْنِیْ عَنْهُ
وَ اَقْدِرْ لِیْ الْخَیْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِهِ

ترجمہ: اے اللہ میں تجھ سے خیر چاہتا ہوں تیرے علم کے صدقے سے اور تیری قدرت کے صدقے طاقت چاہتا ہوں اور تیرے فضل عظیم کا سوالی ہوں کیونکہ بیشک تو قادر ہے اور مجھے قدرت نہیں تو علم والا اور مجھے علم نہیں اور تمام غیب کا خوب جاننے والا ہے۔ اے اللہ! اگر یہاں اپنی حاجت بیان کرے۔ تیرے علم میں یہ کام اچھا ہے مرے دین دنیا اور عاقبت کے لئے اور جلد ہونے یا دیر سے ہونے والا ہے تو تو اسے میرے مقدر فرما دے اور مجھ پر آسان فرما دے میرے لئے اس میں برکت عطا فرما اور اگر تیرے علم میں یہ کام دین اور دنیا اور انجام کار اور جلد یا بدیر ہونے کے اعتبار سے برا ہے تو تو اس کو مجھ سے دور رکھ اور مجھے اس کام سے باز رکھ اور میرے لئے بہتری مقدر فرما جہاں کہیں بھی وہ ہو پھر اس پر مجھے طمینان کامل عطا فرماوے!

درود گنج عاشقان

صَلَّى اللّٰهُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ اٰلِهٖ صَلَّی
اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّم.

صَلَوَةٌ وَسَلَامٌ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ.

ہدایت:- درود گنج عاشقان بے حد پُر تاثیر۔ زود اثر اور مقبول و محبوب ہے۔ حسب استطاعت پورا فیض حاصل کیا جاسکتا ہے۔ کسی بھی نماز کے بعد ایک سو بار پڑھ کر بارگاہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم میں نذر کر کے دعا مانگیے۔ کسی بھی مشکل و اہم کام میں فحیابی کے لئے سوالا کہ بار پڑھیں۔ چاہے جتنے دن میں پڑھیں۔ مگر جب بھی پڑھیں با وضو پڑھیں۔ جب سوالا کہ پورا ہو تو آقائے کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کو نذر کے حضور قلب کے ساتھ دعائیں مانگیں۔ کامرانی حاصل ہوگی۔ بید مجرب اور آزمودہ ہے۔

ادائیگی قرض کیلئے موثر دُعا

اَللّٰهُمَّ مِلْكُ الْمَلِكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ وَ تَنْزِعُ
الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَ تُعْزِزُ مَنْ تَشَاءُ وَ تُدْلِلُ مَنْ تَشَاءُ
بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ تُوَلِّجُ اللَّیْلَ
فِي النَّهَارِ وَ تُوَلِّجُ النَّهَارَ فِی اللَّیْلِ وَ تَخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ
الْمَيِّتِ وَ تَخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَ تَرْزُقُنِیْ مَنْ تَشَاءُ
بِعَیْرِ حِسَابٍ ۝ یَا رَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَ الرَّحِیْمَ الْاٰخِرَةِ
بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

ہر نماز کے بعد اس دعا کو پڑھیں۔ بعد فحرسات مرتبہ پڑھیں ادائیگی قرض و خیر و برکت کے لئے مجرب ہے۔ ہر کار و دعالم کا ارشاد گرامی ہے کہ اگر پہاڑ کے برابر قرض ہوگا تو اللہ تعالیٰ اتار دے گا۔ آزمودہ ہے۔

خرید و فروخت کی مجرب دعاء

مارکیٹ میں مال بیچنے یا خریدنے کیلئے جائے تو اپنی مرضی کے مطابق مال بکے اور مال ملے۔ اور پھر اس میں برکت بھی رہے تو چاہئے کہ یہ آیت پاک پڑھتے رہیں۔ شاندار کامیابی ہوگی، خوب برکت ہوگی۔ آیت یہ ہے:

قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَنَا مَا هِيَ ۚ إِنَّ
الْبَقَرَ تَشْبَهُ عَلَيْهَا ۚ وَإِنَّا إِن شَاءَ اللَّهُ
لَهٗتَدُونَهُ ۝ (پارہ ۱، سورۃ بقرہ: ۷۰)

بولے اپنے رب سے دعا کیجئے کہ ہمارے لئے صاف بیان کر دے کہ وہ گائے کیسی ہے۔ بیشک گایوں میں ہم کو شبہ پڑ گیا ہے اور اللہ چاہے تو ہم راہ پا جائیں گے۔
نوٹ: اول و آخر درود پاک ضرور پڑھیں تاکہ قبولیت کا انشور مل جائے۔

روحانی خزانہ

تجارت میں نقصان ہو، برکت نہ ہو، حاسدوں و دشمنوں کی زد میں ہو۔ حکامان وقت سے خوف ہو۔ مکان، دوکان، کارخانہ، کھیتی باڑی اور جان و مال کے نقصان کا خطرہ ہو۔ چوری و کینہی۔ آگ زنی۔ لوٹ مار، شرفساد کی آفتوں کا اندیشہ ہو تو ”عطیہ روحانی“ کو اپنے ورد میں رکھیں۔ روزانہ نماز میں پڑھتے رہیں۔ دونوں جہاں کا فائدہ حاصل ہوتا رہے گا۔ دُعا یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عِبْدُكَ
وَاَنَا عَلٰی عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا سَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ
شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَاَبُوْلَكَ بِذَنْبِیْ
فَاَغْفِرْ لِیْ فَاِنَّهُ لَا یَغْفِرُ الذَّنْبَ اِلَّا اَنْتَ وَاغْفِرْ لِکُلِّ
مُؤْمِنٍ وَّمُؤْمِنَةٍ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

دُعائے نصف شعبان المعظم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اَللّٰهُمَّ يَا ذَا الْمَنِّ وَلَا يَمَنُّ عَلَيْهِ ط يَا ذَا الْجَلَالِ
وَالْاِكْرَامِ ط يَا ذَا الطُّوْلِ وَالْاِنْعَامِ ط لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ
ظَهَرَ الْاَحْيٰى ط وَجَارَ الْمُسْتَجِیْرِیْنَ ط وَاَمَانُ
الْخَائِفِیْنَ ط اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتُ كَتَبْتَنِیْ عِنْدَكَ فِی
الرِّزْقِ فَاَمُرْ اَللّٰهُمَّ بِفَضْلِكَ شِقَاوَتِیْ وَحِرْمَانِیْ
وَطَرْدِیْ وَاقْتَارَ رِزْقِیْ وَاثْبِتْنِیْ عِنْدَكَ فِیْ اَمِّ الْکِتَابِ
سَعِیْدًا مَّرْزُوقًا مُّوَفَّقًا لِلْخَیْرٰتِ ط فَاِنَّكَ قُلْتَ
وَقَوْلُكَ الْحَقُّ فِیْ کِتَابِكَ الْمُنْزَلِ ط عَلٰی لِسَانِ

نَبِیِّكَ الْمُرْسَلِ ط یَمْحُو اللّٰهُ مَا یَشَاءُ وَیُثَبِّتُ وَعِنْدَهُ
اُمُّ الْکِتٰبِ ط اِلٰهَی بِالتَّجَلِّیْ الْاَعْظَمِ ط فِیْ لَیْلَةِ
النِّصْفِ مِنْ شَهْرِ شَعْبَانَ الْمُکَرَّمِ ط اَلَّتِیْ یُفَرِّقُ
فِیْهَا کُلَّ اَمْرٍ حَکِیْمٍ وَیَبْرُمُ ط اَنْ تَكْشِفَ عَنَّا مِنْ
الْبَلَاءِ وَالْبُلُوْءِ مَا نَعْلَمُ وَمَا لَا نَعْلَمُ ط وَاَنْتَ بِهٖ
اَعْلَمُ ط اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَكْرَمُ ط وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی
عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ ط
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝



دُعَاءُ عَاشُورَاءَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَا قَابِلُ تَوْبَةِ آدَمَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ
يَا فَارِجَ كَرْبِ ذِي النُّونِ يَوْمَ عَاشُورَاءَ
يَا جَامِعَ شَمْلِ يَعْقُوبَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ
يَا سَامِعَ دَعْوَةِ مُوسَى وَهَارُونَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ
يَا مُغِيثَ إِبْرَاهِيمَ مِنَ النَّارِ يَوْمَ عَاشُورَاءَ
يَا رَافِعَ إِدْرِيسَ إِلَى السَّمَاءِ يَوْمَ عَاشُورَاءَ
يَا مُجِيبَ دَعْوَةِ صَالِحٍ فِي النَّاقَةِ يَوْمَ عَاشُورَاءَ
يَا نَاصِرَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ﷺ يَوْمَ عَاشُورَاءَ
يَا رَحْمَنَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَرَحِيمَهُمَا صَلِّ عَلَى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَصَلِّ عَلَى

جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ وَأَقْضِ حَاجَاتِنَا فِي الدُّنْيَا
وَالْآخِرَةِ وَأَطْلِ عُمُرَنَا فِي طَاعَتِكَ وَمَحَبَّتِكَ وَرِضَاكَ
وَأَحْيَا حَيَاةَ طَيِّبَةٍ وَتَوَفَّنَا عَلَى الْإِيمَانِ وَالْإِسْلَامِ
بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ بِسِرِّ الْحَسَنِ وَأَخِيهِ-
وَأُمِّهِ وَأَبِيهِ- وَجَدَّهِ وَبَنِيهِ فَرِّجْ عَنَّا مَا نَحْنُ فِيهِ.

پھر سات بار پڑھے:

سُبْحَانَ اللَّهِ مَلَأَ الْمِيزَانَ وَمُنْتَهَى الْعِلْمِ وَمَبْلَغُ
الرِّضَى وَزِنَةُ الْعَرْشِ لَا مَلْجَأَ وَلَا مُنْجَا مِنَ اللَّهِ إِلَّا إِلَيْهِ-
سُبْحَانَ اللَّهِ عَدَدَ الشَّفْعِ وَالْوَتْرِ وَعَدَدَ كَلِمَاتِ اللَّهِ
التَّامَّاتِ كُلِّهَا نَسْأَلُكَ السَّلَامَةَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ
الرَّاحِمِينَ وَهُوَ حَسْبُنَا وَنِعْمَ الْوَكِيلُ ط نِعْمَ الْمَوْلَى ط
وَنِعْمَ النَّصِيرُ ط وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ

الْعَظِيمِ ط وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى
آلِهِ وَصَحْبِهِ وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ
وَالْمُسْلِمَاتِ عَدَدَ ذَرَاتِ الْوُجُودِ وَعَدَدَ مَعْلُومَاتِ اللَّهِ
وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ط



مَسْبِعَاتِ عَشْرِ

(سات بار پڑھی جانے والی دس دعائیں)

اکابرین سلسلہ قادریہ چشتیہ خطاریہ نے راہ سلوک کے ہر مبتدی و متبہی
کیلئے مسبوعات عشر کو معمول میں رکھنے کی خصوصی ہدایت فرمائی ہے جس سے
نعمت و اکرام کا حصول ہوتا ہے۔ سیر الاولیاء میں یہ واقعہ درج ہے کہ سرکار
محبوب الہی نظام الدین اولیاء رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت سیدنا ابراہیم
تیمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ جو واصلان حق میں سے تھے ان کی ملاقات حضرت سیدنا
خواجہ خضر علیہ السلام سے خانہ کعبہ میں ہوئی۔ سیدنا خواجہ خضر علیہ السلام نے
”مسبوعات عشر“ کی تعلیم و اجازت دیکر فرمایا کہ میں نے سید کائنات ﷺ
سے سنا کہ ایک شخص ”مسبوعات عشر“ کی پابندی کرتا تھا ایک دن دوران سفر
ڈاکوؤں نے اسے ہلاک کرنا چاہا کہ اچانک اسکی حفاظت کیلئے دس ”مردان
غیب“ ظاہر ہوئے جو سب کے سب ننگے سر تھے آدمی نے پوچھا تم کون لوگ ہو؟
مردان غیب نے کہا۔ ”ہم ”مسبوعات عشر ہیں“
آدمی نے پوچھا۔ ”ننگے سر کیوں ہو؟“

جواب دیا۔ ”تم دعا سے پہلے بسم اللہ الرحمن الرحیم نہیں پڑھتے تھے۔“
یہ ہے مسبغات عشر کا مختصر سا تعارف۔ فقیر ہاشمی نے سلوک و معرفت کی بیشتر کتب میں مسبغات عشر کے فضائل و برکات پڑھنے اور ساکنان حق کے لئے اپنے روزانہ معمولات میں رکھنے کی تاکید ہدایت پائی ہے۔
مسبغات عشر کا عامل بہت جلد راہ سلوک کی مشکلات پر قابو پالے گا۔ حسنت دارین کی سعادتیں حاصل کرے گا۔ اس کے ورد کا خصوصی وقت بعد فجر و بعد عصر ہے۔

لیجئے مسبغات عشر کی مکمل تفصیل، جسے یاد کر کے عمل کرنا شروع کر دیں

- ۱۔ سورۃ فاتحہ مع بسم اللہ ۷ بار
- ۲۔ سورۃ ناس مع بسم اللہ ۷ بار
- ۳۔ سورۃ فلق مع بسم اللہ ۷ بار
- ۴۔ سورۃ اخلاص مع بسم اللہ ۷ بار
- ۵۔ سورۃ کافرون مع بسم اللہ ۷ بار
- ۶۔ آیۃ الکرسی۔ خالدون تک مع بسم اللہ ۷ بار
- ۷۔ کلمۃ تہجد مع بسم اللہ ۷ بار

اس کے بعد ایک بار یہ پڑھے:

عَدَدَ مَا عَلِمَ اللَّهُ وَزِنَةَ مَا عَلِمَ اللَّهُ وَمَلَأَ مَا
عَلِمَ اللَّهُ.

۸۔ درود پاک مع بسم اللہ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ
نَبِيِّكَ وَحَبِيبِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَ
عَلَى آلِهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ.

۷ بار

اے اللہ درود نازل فرما ہمارے آقا محمد ﷺ پر جو تیرے بندے
اور تیرے نبی ہیں۔ اور تیرے حبیب ہیں اور تیرے رسول امی
ہیں اور ان کی آل پر اور برکتیں نازل کر اور سلام۔

۹۔ پھر یہ دعا پڑھے:

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ تَوَلَّادَ

وَارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِي صَغِيرًا اللَّهُمَّ اغْفِرْ
لِجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ
وَالْمُسْلِمَاتِ الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ
بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اے اللہ میری مغفرت فرما اور میرے والدین کی اور جو مجھ سے
پیدا ہوا۔ اور میرے والدین پر رحم فرما جیسا انہوں نے مجھے
بچپن میں پالا۔ اے اللہ مغفرت فرما تمام مومن مرد و عورت اور
مسلم مرد و عورت کی زندوں کی ان میں اور مردوں کی اپنی رحمت
سے اے سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم فرمانے والے۔

۱۰۔ پھر یہ دعا پڑھے مع بسم اللہ

اللَّهُمَّ يَا رَبِّ اَفْعَلْ بِي وَبِهِمْ عَاجِلًا وَآجِلًا

فِي الدِّينِ وَالْدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ مَا أَنْتَ لَهُ أَهْلٌ
وَلَا تَفْعَلْ بِنَايَا مَوْلَانَا مَا نَحْنُ لَهُ أَهْلٌ.
إِنَّكَ غَفُورٌ حَلِيمٌ جَوَادٌ كَرِيمٌ بَرٌّ رَوْفٌ
رَحِيمٌ

۷ بار

ترجمہ: اے اللہ اے رب کریمے ساتھ اور ان سب
کے ساتھ جلد آنے والے اور دیر آنے والے وقت میں دین اور
دنیا میں اور آخرت میں وہ کرم جو تیری شان کے لائق ہے۔ اور
نہ کر ہمارے ساتھ اے ہمارے مولیٰ وہ معاملہ جس کے ہم اہل
ہیں بیشک تو بخشنے والا حلیم واکثر العطاء صاحب کرم اور احسان
مہربان اور رحمت والا ہے۔

مند رہ بالا دس دعاؤں کی تکمیل کے بعد درج ذیل دعائیں بھی پڑھ لی
جائیں۔ صوفیائے کرام کے معمولات میں سے ہیں۔

اللَّهُمَّ اهْدِنِي بِرَفْعَتِكَ يَا رَافِعُ وَتَوْفَنِي

مُسْلِمًا وَالْحَقْنِي بِالصَّالِحِينَ ۝

اے اللہ مجھے ہدایت فرما واسطہ تیری رحمت کا اے رفعت والے اور مجھے اسلام پر وفات دے اور مجھے صالحین سے ملا۔

اس کے بعد یا جَبَّار
اس کے بعد ایک باریا تین باریہ دعا پڑھے:

سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَلِيِّ الدِّيَّانِ سُبْحَانَ اللَّهِ

الْحَنَّانِ الْمَنَّانِ سُبْحَانَ اللَّهِ الشَّدِيدِ

الْذَرَكَانِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْمُسَبِّحِ فِي كُلِّ مَكَانٍ

سُبْحَانَ مَنْ لَا يَشْغُلُهُ شَأْنٌ عَنْ شَأْنٍ سُبْحَانَ

مَنْ يَذْهَبُ بِاللَّيْلِ وَيَأْتِي بِالنَّهَارِ سُبْحَانَ

مَنْ يَذْهَبُ بِالنَّهَارِ وَيَأْتِي بِاللَّيْلِ سُبْحَانَ

اللَّهِ وَبِحَمْدِكَ عَلَى حَلِيمِكَ بَعْدَ عِلْمِكَ

سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِكَ عَلَى عَفْوِكَ بَعْدَ

قُدْرَتِكَ سُبْحَانَ مَنْ لَهُ لُطْفٌ خَفِيَ فُسُحَانَ

اللَّهِ حِينَ تُمْسُونَ وَحِينَ تُصْبِحُونَ وَلَهُ

الْحَمْدُ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَعَشِيًّا وَ

حِينَ تَظْهَرُونَ ۝ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ

وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِي الْأَرْضَ

بَعْدَ مَوْتِهَا وَكَذَلِكَ تُخْرَجُونَ سُبْحَانَ

رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ وَسَلَامٌ عَلَى

الْمُرْسَلِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

ترجمہ: ہم پاکی بیان کرتے ہیں اللہ کی جو برتر جزا دینے والا
پاکی اللہ کی جو احسان فرمانے والا، پاکی اللہ کی زبردست قدرت
والا پاکی اللہ کی ہر مکان میں شیع کیا ہوا۔ پاکی اس کی جس کو کوئی
شان کسی شان سے مشغول نہ کرے پاکی اس کی جو رات کو لے
جاتا اور دن کو لاتا ہے پاکی اس کی جو دن کو لے جاتا ہے اور
رات کو لاتا ہے، پاکی اللہ اے مولیٰ تیری حمد کے ساتھ تیرے
حلم فرمانے پر باوجود یکہ تو جانتا ہے۔ پاکی اللہ اے مولیٰ تیری
حمد کے ساتھ تیرے عفو فرمانے پر باوجود یکہ تو قدرت والا ہے۔
پاکی اس کی جو صاحب لطف خفی ہے۔ پاکی بیان کرو اللہ کی
جب تم شام کرو اور جب صبح کرو اور اسی کی حمد، آسمان وزمین میں
ہے اور عشاء کے وقت اور ظہر کے وقت زندے کو مردے سے نکالتا
ہے اور مردے کو زندے سے نکالتا ہے اور زمین کو اس کے مردہ ہو
جانے کے بعد زندہ کرتا ہے اور ایسے ہی تم نکالے جاؤ گے۔ پاکی
تیرے رب کی عزت والا رب اس سے جو خدا شناس کہتے اور
سلام، رسولوں پر اور حمد اللہ کے لئے جو سارے عالم کا رب ہے

آیۃ الکرسی

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ۚ لَا تَأْخُذُهُ سِنَّةٌ

وَلَا نَوْمٌ ۚ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۚ مَنْ

ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ ۚ يَعْلَمُ مَا

بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ

مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَوَاتِ

وَالْأَرْضَ ۚ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ

الْعَظِيمُ ۝ لَا إِكْرَاهَ فِي الدِّينِ ۚ قَدْ تَبَيَّنَ

الرُّشْدُ مِنَ الْعَجَى ۚ فَمَن يَكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِنْ

بِاللَّهِ فَقَدْ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَى ۚ لَا

انْفَصَامَ لَهَا ۚ وَاللَّهُ سَبِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝ اَللّٰهُ وَلِيُّ
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى
النُّوْرِ ۗ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا اُولٰٓئِهِمُ السَّاعُوْتُ ۙ
يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ۚ اُولٰٓئِكَ
اَصْحٰبُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ (پارہ ۳)

ترجمہ: اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ آپ زندہ اور
اوروں کا قائم رکھنے والا۔ اُسے اُدگھ آئے نہ نیند۔ اسی کا ہے
جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں۔ وہ کون ہے جو
اس کے یہاں سفارش کر سکے اس کے حکم کے بغیر جانتا ہے
جو کچھ ان کے آگے ہے اور جو کچھ اُن کے پیچھے اور وہ نہیں پاتے
اس کے علم میں سے مگر وہ چاہے اس کی کرسی میں سمائے ہوئے
ہیں آسمان اور زمین اور اسے بھاری نہیں اس کی نگہبانی اور وہی



ہے بلند والا کچھ زبردستی نہیں دین میں پیشک خوب جدا ہو گئی ہے
نیک راہ گمراہی سے تو جو شیطان کو نہ مانے اور اللہ پر ایمان
لائے۔ اس نے بڑی محکم گرہ تھامی جسے کبھی کھلنا نہیں اور اللہ
سنتا جانتا ہے اللہ والی ہے مسلمانوں کا جنہیں اندھیروں سے
نور کی طرف نکالتا ہے اور کافروں کے حمایتی شیطان ہیں وہ
انہیں نور سے اندھیروں کی طرف لے جاتے ہیں۔ یہی لوگ
دوزخ والے ہیں انہیں ہمیشہ اس میں رہنا۔

پر شکوہ عمارت الجامعة الهاشمية

ator\Desktop\Al-hashmi\2007-
not found.

بیجاپور، کرناٹک، انڈیا



باب مولیٰ علی
باب الدّاخله جامعه هاشم پیر

ator\Desktop\Al-hashmi\2007-
not found.

بیجاپور، کرناٹک، انڈیا



الجامعۃ الهاشمیہ، بیجاپور

الحمد للہ! مدینۃ الاولیاء بیجاپور میں سرکار سیدنا ہاشم پیر و سنگیر رحمۃ اللہ علیہ کے نام نامی اسم گرامی سے منسوب مرکز علم و فن جامعہ ہاشم پیر پور سے علاقہ و کن میں جماعت اہل سنت کا منفرد علمی، دینی روحانی ادارہ شانہ روز دین تین کی خدمات میں مصروف ہے۔ ۱۰۰/۱۰۰ سے زائد طلباء کے قیام و طعام علاج و معالجہ کا ادارہ کفیل ہے۔ لہذا اہل خیر حضرات سے تعاون کی درخواست پر خلوص گزارش کی جاتی ہے۔

جامعہ ہاشم پیر کے احاطہ میں ۲۰۰۰ء میں پیر طریقت سید شاہ احمد ظفر الجیلانی قبلہ اور تاجدار اہل سنت سید شاہ عبداللہ سیفی ہاشمی قبلہ کے دستہ مبارک سے ”مسجد الهاشمی“ کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ماہ جون ۲۰۰۰ء میں ”مسجد الهاشمی“ کا تعمیراتی کام شروع ہو چکا ہے۔ لہذا اس کار خیر میں آپ سے تعاون کی اپیل کی جاتی ہے۔

Please Send your Contribution to:

AL-HASHMITRUST

A/C No. 849510110000463 BANK OF INDIA
BIJAPUR, KARNATAKA, INDIA

ضروری اعلان

جامعہ ہاشم پیر، بیجاپور میں دینی و شرعی مسائل کے حل کے لئے نیز امت مسلمہ کی کتاب و سنت کی روشنی میں رہبری و رہنمائی کیلئے باضابطہ دارالافتاء امام احمد رضا قائم کیا گیا ہے۔

لہذا اپنے مسائل کے حل کیلئے اور شرع شریف کے مطابق اپنے سوالات کے جوابات کیلئے بذریعہ خطوط یا بنفس نفیس رابطہ کریں۔

دارالافتاء امام احمد رضا

جامعہ ہاشم پیر، بیجاپور، کرناٹک، انڈیا

مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام

مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام
مہر چرخ نبوت پہ روشن درود
شہر یارِ ارم تاجدارِ حرم
شبِ اسری کے دولہا پہ دائم درود
ہم غریبوں کے آقا پہ بے حد درود
جس کے ماتھے شفاعت کا سہرا رہا
جن کے سجدے کو محرابِ کعبہ جھکی
جس طرف اٹھ گئی دم میں دم آگیا
تپتی پتلی گلِ قدس کی پیتاں
جس سہانی گھڑی چکا طیبہ کا چاند
غوثِ اعظم امامِ اٹھ والے
کاش محشر میں جب ان کی آمد ہو اور

مجھ سے خدمت کے قدسی کہیں ہاں رضا

مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام

دُعا

یا الہی ہر جگہ تیری عطا کا ساتھ ہو
یا الہی بھول جاؤں نزع کی تکلیف کو
یا الہی گورتیرہ کی جب آئے سخت رات
یا الہی جب پڑے محشر میں شور و دارو گیر
یا الہی جب زبانیں باہر آئیں پیاس سے
یا الہی سرد مہری پر ہو جب خورشیدِ حشر
یا الہی گرمی محشر سے جب بھڑکیں بدن
یا الہی نامہ اعمال جب کھلنے لگیں
یا الہی جب نہیں آنکھیں حسابِ جرم میں
یا الہی جب حسابِ خندہ بچاؤ لائے
یا الہی رنگ لائیں جب مری بے باکیاں
یا الہی جب چلوں تاریک راہِ پل صراط
یا الہی جب سرِ ششیر پر چلنا پڑے
یا الہی جو دعائے نیک میں تجھ سے کروں

یا الہی جب رضا خوابِ گراں سحر اٹھائے

دولتِ بیدار عشقِ مصطفیٰ کا ساتھ ہو

مُکمل پتہ

پورا نام

مکمل پتہ

آفس

فون رہائش : موبائل :

فون آفس : فیکس :

ای میل :

موجودہ مصروفیت

الہاشمی ٹرسٹ ایک نظر میں

☆ دینی و عصری علوم و فنون کی راہ میں منظم ورک کرنا۔

☆ طبی علوم اور عوامی بہبود کیلئے ہمہ جہت خدمات انجام دینا۔

☆ مستحق طلباء، علماء اور روحانی اسکالرز کے لئے حتی الوسع

وظائف کا انتظام کرنا۔

☆ غریب و مستحق بیوہ، یتیم، ضعیف و مظلومین کی مالی و اقتصادی

مدد کرنا۔

☆ صوفیاء کے نظام تعلیم و تربیت کو فروغ دینے کیلئے جہد و سعی کرنا۔

سید محمد تنویر ہاشمی

سید محمد تنویر ہاشمی